سوال

(403) رضاعت کی طرح خون سے حرمت ثابت نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت بیمار ہو' اسے خون دینے کی ضرورت ہو' کسی اجنبی شخص کا اسے خون دیا گیا ہو' اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرما دے تو کیا خون دینے والے شخص کا اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

: کسی مرد کے خون کو طاقت کیلیئے عورت میں منتقل کر دینے سے حرمت لازم نہیں آتی' جس سرح رضاعت سے حرمت لازم آتی ہے' خواہ خون کتنی ہی بار کیوں نہ منتقل کیا گیا ہو' اس طرح اگر کسی مرد کو کسی عورت کا خون منتقل کیا گیا ہو تو اس کیلیئے بھی یہی حکم ہے' لہٰذا ان دونوں کا ایک دوسرے سے نکاح کرنا جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص370

محدث فتویٰ